© rasailojaraid.com

عبدالواحدبیگ ملتان

ایک تاثر

ایک ادنیٰ بورڈ نویس محض ہونے کی حیثیت سے حضرت علامہ سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ مجھے ہمیشہ انتہائی محبت، شفقت اور خیر خواہی سے پیش آتے اور میری حوصلہ افزائی فرماتے تھے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ انہوں نے مجھ سے بے شمار بینر، کتبے اور بورڈ لکھوائے، انہی متعدد بینروں کی بیش قیمت تحریرات میں سے تبرکاً ایک عربی رباعی کے الفاظ کچھ اس طرح سے تھے

وَجَدتُ العلمَ فی الَاشراف عظماً
وَ فی الَاجلَاف مَقبُوحاً وَ ذماً
کماَء المَطرِ فی الاصدَاف دُراً
وَفِی ثُعَرالَا فَاعیِ صَارَ سَماً

یعنی .... میں نے علم کو شریفوں میں باعظمت پایا۔ اور کمینوں میں بہت برا اور مذموم - جیسے ابر بہار کا پانی، کہ اس کے قطرے سیپیوں میں تو موتی بن جاتے ہیں اور سانپ کے منہ میں زہر بن جاتے ہیں ....

علاوہ ازیں سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک قول جو ان کی تجویز پر مجلس احرار اسلام کا ماٹو بن گیا۔ کا بینر بھی میں نے لکھا۔

مَتٰی استَعبَد تُم النّاسَ وَقَد وَلَدَ تھُم امھاتھم احرارا

ترجمہ:۔ "تم نے کب سے لوگوں کو اپنا غلام بنا لیا ہے۔ حالانکہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا ہے" افسوس ہے کہ آجکل ہر نومولود مقروض غلام زادہ پیدا ہوتا ہے۔

اللھم بارک لی فی الموت و فی مابعد الموت ..... آمین یاالہ العالمین

فقیر عبدالواحد بیگ (الرحوم پینٹر) (ملتان)

© rasailojaraid.com